102882 ـ زنا كرنے كے بعد خفيہ شادى كرنا

سوال

ميں نوجوان ہوں اور ايك لڑكى سے غلط تعلقات قائم كر كے اس كى بكارت زائل كر چكا ہوں، ميں كام نہيں كرتا، اور وہ ابھى تك چھوٹى ہے كيا ميں خفيہ طور پر اس سے شادى رچا سكتا ہوں حتى كہ ميں مسؤليت اٹھانے كا متحمل ہو سكوں اور وہ بھى اپنے آپ پر مطمئن ہو جائے، اور اپنى عفت محفوظ ركھ سكے ؟

پسنديدہ جواب

الحمد للہ.

اول:

آپ اور اس عورت پر سچى اور خالص توبہ كرنى واجب ہے، اور وقت گزرنے سے قبل اس كا تدارك كرنا ضرورى ہے، كيونكہ آپ ايك فحش كام كے مرتكب ہوئے ہيں، جس كا ارتكاب كرنے والے پر اللہ تعالى نے دنيا ميں حد قائم كى ہے، اور اس فعل پر آخرت ميں عذاب دينے كى وعيد سنائى ہے.

آپ دونوں كى سچى اور خالص توبہ اسى وقت ہو گى جب اس ميں درج ذيل شروط پائى جائيں:

اخلاص.

ندامت.

اور آئندہ ايسا نہ كرنے كا پختہ عزم.

اور پھر آپ كى يہ توبہ اس وقت ہونى چاہيے جس ميں اللہ تعالى بندے كى توبہ قبول كرتا ہے، كيونكہ روح قبض ہونے سے قبل موت كا غرغرہ شروع ہو جائے تو اللہ توبہ قبول نہيں كرتا، اور نہ ہى مغرب كى جانب سے سورج طلوع ہونے كے بعد توبہ قبول ہو گى.

مزيد آپ سوال نمبر (13990) كے جواب كا مطالعہ ضرور كريں.

دوم:

آپ كا اس لڑكى سے شادى كرنے كے متعلق سوال كا جواب يہ ہے كہ:

آپ کو معلوم ہونا چاہیے کہ یہ لڑکی آپ کے لیے اس وقت تك حلال نہیں جب تك کہ آپ دونوں اپنی اس معصیت و نافرمانی سے توبہ نہیں کر لیتے، اور اگر توبہ کرنے سے قبل آپ اس سے نکاح کر بھی لیں تو یہ نکاح صحیح نہیں ہو گا.

شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ کہتے ہیں:

" اس لیے علماء کرام کا صحیح قول یہ ہے کہ: زانی عورت سے اس کی توبہ کے بعد ہی شادی کرنی جائز ہے " انتہی.

دیکھیں: مجموع الفتاوی (32 / 141).

مستقل فتوی کمیٹی کے علماء کرام سے درج ذیل سوال کیا گیا:

ایك آدمی نے کنواری عورت سے زنا کیا اور اب اس سے شادی کرنا چاہتا ہے، کیا ایسا کرنا جائز ہے ؟

کمیٹی کے علماء کا جواب تھا:

" اگر واقع ایسا ہی ہے جو بیان ہوا ہے تو پھر ہر ایك کو اللہ کے ہاں توبہ کرنی چاہئے اور وہ اس جرم کو فورا ترك کر دیں اور اپنے اس فحش کام پر نادم بھی ہوں، اور آئندہ ایسا نہ کرنے کا پختہ عزم کریں، اور اس کے ساتھ ساتھ اعمال صالحہ کثرت سے کریں، امید ہے اللہ تعالی توبہ قبول کرتے ہوئے ان برائیوں کو نیکیوں میں بدل دیگا.

اللہ سبحانہ و تعالی کا فرمان ہے:

اور وہ لوگ جو اللہ کے ساتھ کسی دوسرے کو معبود نہیں بناتے اور کسی ایسے شخص کو جسے قتل کرنا اللہ تعالی نے حرام کیا ہے وہ بجز حق کے اسے قتل نہیں کرتے، اور نہ وہ زنا کے مرتکب ہوتے ہیں، اور جو کوئی یہ کام کرے وہ اپنے اوپر سخت وبال لائیگا .

اسے قیامت کے روز دوہرا عذاب دیا جائیگا، اور وہ ذلت و خواری کے ساتھ ہمیشہ اسی میں رہیگا .

{ سوائے ان لوگوں کے جو توبہ کریں اور ایمان لائیں اور نیك کام کریں، ایسے لوگوں کے گناہوں کو اللہ تعالی نیکیوں میں بدل دیتا ہے، اور اللہ بخشنے والا مہربانی کرنے والا ہے

اور جو کوئی توبہ کرنے کے بعد نیك عمل کرے تو اس نے (حقیقتا) اللہ کی طرف (سچی) توبہ کر لی}الفرقان (68 - 70). انتہی

دیکھیں: فتاوی اسلامیۃ (3 / 247).

مزید آپ سوال نمبر (85335) کے جواب کا مطالعہ کریں.

سوم:

رہا آپ کا اس عورت سے خفیہ شادی کرنے کا مسئلہ تو اس سلسلہ میں گزارش ہے کہ اگر تو یہ شادی اس کے ولی کی موافقت اور دو گواہوں کی موجودگی میں ہو اور آپ نے اس کو مشہور نہ کرنے کا مشورہ کیا ہو تو اس میں کوئی حرج نہیں، لیکن افضل یہی ہے کہ نکاح اعلانیہ طور پر کیا جائے.

لیکن اگر یہ شادی عورت کے گھر والوں کی لاعلمی اور عدم موافقت میں ہو تو یہ نکاح صحیح نہیں ہو گا.

صحیح حدیث میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ولی کے بغیر شادی کرنے سے منع فرمایا ہے:

ابو موسی رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" ولی کے بغیر نکاح نہیں ہوتا "

سنن ترمذی حدیث نمبر (1101) سنن ابو داود حدیث نمبر (2085) سنن ابن ماجہ حدیث نمبر (1881) علامہ البانی رحمہ اللہ نے صحیح ترمذی میں اسے صحیح قرار دیا ہے.

اور ایك حدیث میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

" جس عورت نے بھی اپنے ولی کی اجازت کے بغیر نکاح کیا تو اس کا نکاح باطل ہے، اس کا نکاح باطل ہے، اس کا نکاح باطل ہے "

سنن ترمذی حدیث نمبر (1102) ترمذی نے اسے حسن کہا ہے، سنن ابو داود حدیث نمبر (2083) سنن ابن ماجہ حدیث نمبر (1879) اس کی راوی عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا ہیں،اور علامہ البانی رحمہ اللہ نے ارواء الغلیل (1840) میں اسے صحیح قرار دیا ہے.

آپ اپنے گھر اور خاندان والوں کی لاعلمی میں اس عورت سے شادی کر سکتے ہیں، کیونکہ آپ کے لیے اس کی شرط نہیں لیکن افضل اور بہتر یہی ہے کہ آپ ان کی موافقت حاصل کریں.

اللہ تعالی سے دعا ہے کہ وہ آپ دونوں کو سچی اور پکی توبہ کرنے کی توفیق نصیب فرمائے، اور دنیا و آخرت میں آپ کی ستر پوشی کرے.

واللہ اعلم .